دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرنس نمبر: Pin 5944　　تاریخ: 11-12-2018

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو نماز کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ اگر کسی شخص نے سنتوں کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ سے پہلے مکمل تشہد پڑھ لیا، تو سجدہ سہو ہو گا یا نہیں؟　　**سائل: محمد وسیم عطاری (ڈھوک کشمیریاں، راولپنڈی)**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

صورتِ مسئولہ میں نماز ہو جائے گی اور اس صورت میں سجدہ سہو بھی لازم نہیں آئے گا، کیونکہ سجدہ سہو تب لازم ہوتا ہے، جب بھولے سے کوئی واجب رہ جائے، حالانکہ صورتِ مسئولہ میں کسی واجب کا ترک لازم نہیں آرہا، کیونکہ سنتوں کی تمام رکعات میں قراءت واجب ہے، لیکن قراءت کا قیام سے متصل ہونا (یعنی قیام کرتے ہی قراءت شروع کر دینا) واجب نہیں، لہٰذا اگر کسی نے سنتوں کی تیسری یا چوتھی رکعت میں سورت فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو سجدہ سہو لازم نہیں آئے گا۔ نیز نماز کی تمام رکعتوں کا قیام ثناء کا محل ہے، تو اگر کسی نے فرضوں کی پہلی دو رکعتوں اور سنن و نوافل اور وتر کی تمام رکعات میں سورت فاتحہ سے پہلے ثناء کے کلمات پڑھ لیے، تو کچھ حرج نہیں اور تشہد بھی کلماتِ ثناء پر مشتمل ہے۔ (ہاں اگر سورت فاتحہ کے بعد کسی قسم کے کلماتِ ثناء پڑھے گا، تو ترکِ واجب لازم آنے کی صورت میں سجدہ سہو واجب ہو گا، تو یہ سجدہ سہو کا واجب ہونا قیام کے محلِ ثناء ہونے کے منافی نہیں۔ جیسا کہ آئندہ جزئیات سے ثابت ہوتا ہے۔)

سنتوں اور نوافل کی تمام رکعتیں قراءت کے معاملے میں فرضوں کی پہلی دو رکعات کی طرح ہوتی ہیں کہ ان کی ہر رکعت میں قراءت واجب ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”الحمد اور اس کے ساتھ سورت ملانا فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں واجب ہے۔“　**(بہار شریعت، ج1، حصہ3، ص517، مکتبۃ المدینہ، کراچی)**

قراءت کا قیام کے ساتھ اتصال واجب نہیں، لہٰذا اگر کسی نے تشہد یا کوئی کلماتِ ثناء سورت فاتحہ پڑھنے سے پہلے بڑھا دیے، تو کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا کہ جس وجہ سے سجدہ سہو لازم ہو۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”لا نسلم وجوب القراءۃ متصلۃ بالقیام بل لو بدأ بالثناء کالأولی لم یترک واجبا“ ترجمہ: قیام کے ساتھ متصل قراءت کے وجوب کو ہم تسلیم نہیں کرتے، بلکہ اگر کسی نے پہلی رکعت

کی طرح دوسری رکعت کی ابتداء بھی ثناء سے کر دی، تو کسی واجب کا ترک لازم نہیں آئے گا۔

(جدالممتار، ج3، ص527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ابتدائے قیام مطلقاً محلِ ثناء ہے اور تشہد ثناء و تسبیح پر مشتمل ہے۔ چنانچہ فتاوی تاتارخانیہ اور محیط برہانی وغیرہ کتبِ فقہ میں ہے:"ان التشھد ثناء والقیام موضع الثناء والقراءۃ"ترجمہ: تشہد ثناء ہے اور قیام ثناء اور قراءت کا محل ہے۔

(فتاوی تاتارخانیہ، ج1، ص522، مطبوعہ کراچی)

فتاوی عالمگیری میں ہے:"لو قرأ التشھد فی القیام ان کان فی الرکعۃ الاولی لا یلزمہ شیء وان کان فی الرکعۃ الثانیۃ اختلف المشائخ فیہ، الصحیح انہ لایجب کذا فی الظھیریۃ ولو تشھد فی قیامہ قبل قراءۃ الفاتحۃ فلاسھو علیہ وبعدھا یلزمہ السھو وھو الاصح لان بعد الفاتحۃ محل قراءۃ السورۃ فاذا تشھد فیہ فقد اخر الواجب وقبلھا محل الثناء کذا فی التبیین ولو تشھد فی الاخریین لا یلزمہ السھو"ترجمہ: اگر کسی نے فرضوں کی پہلی رکعت کے قیام میں تشہد پڑھ لیا، تو کوئی چیز لازم نہیں آئے گی اور اگر دوسری رکعت میں پڑھا، تو صحیح قول کے مطابق سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا، اسی طرح فتاوی ظہیریہ میں ہے اور اگر کسی نے قیام میں سورت فاتحہ سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو نہیں اور فاتحہ کے بعد پڑھے، تو سجدہ سہو لازم ہو گا۔ یہی اصح ہے، کیونکہ فاتحہ کے بعد قراءت کا محل ہے، تو تشہد پڑھنے کی صورت میں واجب (یعنی فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے) میں تاخیر ہو گی اور فاتحہ سے پہلے ثناء کا محل ہے اور دوسری دو رکعتوں میں تشہد پڑھنے کی صورت میں مطلقاً سجدہ سہو لازم نہیں آئے گا۔ (فتاوی عالمگیری، ج1، ص140، مطبوعہ کراچی)

تشہد کے تسبیح و ثنا ہونے کے متعلق امام اہلسنت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"ان تشھد فی قیام الاخریین من مکتوبۃ رباعیۃ او ثالثۃ المغرب لا سھو علیہ مطلقاً لانہ مخیر بین التسبیح والسکوت والقراءۃ وھذا من التسبیح"ترجمہ: اگر چار رکعتی فرضوں کی دوسری دو رکعتوں میں یا مغرب کی تیسری رکعت میں التحیات پڑھ لی، تو مطلقاً سجدہ سہو لازم نہیں آئے گا، کیونکہ نمازی کو ان رکعات میں کوئی بھی تسبیح کے کلمات پڑھنے، خاموش رہنے اور قراءت کا اختیار ہے اور یہ (تشہد) بھی تسبیح ہے۔ (جدالممتار، ج3، ص527، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری

03ربیع الثانی1440ھ11دسمبر2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔